20340 ـ نماز ترك كرنے كا كفارہ

سوال

نماز كا كفارہ كيا ہے ؟

ايك يا اوقات نماز ضائع كرنے پر بطور كفارہ كيا قيمت ادا كرنا ہو گى ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس نے ايك يا زيادہ فرضى نمازيں بغير كسى عذر كے ترك كرديں اسے اللہ تعالى كے ہاں سچى توبہ كرنى چاہيے، اور اس كے ذمہ كوئى قضاء اور كفارہ نہيں، كيونكہ فرضى نماز جان بوجھ كر عمدا ترك كرنا كفر ہے.

كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" ہمارے اور ان كے مابين عہد نماز ہے، جس نے بھى نماز ترك كى اس نے كفر كيا "

مسند احمد حديث نمبر (22428) سنن ترمذى حديث نمبر (2621) سنن نسائى حديث نمبر (462).

اور رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" آدمى اور شرك اور كفر كے مابين نماز كا ترك كرنا ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (242).

اور اس ميں سچى اور پكى توبہ كے علاوہ كوئى كفارہ نہيں.

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (6 / 50).

اسى طرح نماز ايك مؤقت شدہ عبادت ہے جو محدود وقت كے ساتھ معني ہے، اور جس كسى نے بغير كسى عذر بھى مؤقت شدہ عبادت ترك كى حتى كہ اس كا متعين كردہ وقت ہى جاتا رہا مثلا نماز اور روزہ، اور پھر وہ اس عمل سے

توبہ کرے تو اس پر کوئی قضاء نہیں ہے، اس لیے کہ شارع کی جانب سے وہ عبادت مؤقت تھی اور اس کا ابتدائی اور آخری وقت مقرر کردہ ہے.

دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین (1 / 322).

لیکن اگر کسی شخص نے شرعی عذر کی بنا پر نماز ترک کی مثلا نیند یا بھول کر تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اسے یاد آئے اور سویا ہوا بیدار ہو تو اسی وقت نماز ادا کر لے، اس کے علاوہ کوئی اور کفارہ نہیں.

جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو کوئی بھی نماز بھول جائے یا اس سے سویا رہے تو جب اسے یاد آئے وہ نماز ادا کر لے، اس کا کفارہ یہی ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (572) صحیح مسلم حدیث نمبر (1564)

واللہ اعلم .